بحث و نظر

اکرام اللہ ساجد

سنت کی دائمی حیثیت

✳ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تاقیامت نبی ہیں، پس آپؐ کی سنت کی اتباع بھی امت کے لیے تاقیامت لازمی ہے!

✳ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہر قول اور ہر فعل ہمارے لیے شرعی راہنما ہے، آپؐ کی زندگی کے کسی حصہ کو نبوت سے الگ نہیں کیا جا سکتا ــــــ نبی علیہ السلام کی شخصی اور نبوی دو الگ الگ حیثیتیں متعین کرنا ایک بہت بڑا دھوکا، ایک بہت بڑی جسارت اور اہالیانِ اسلام کے خلاف ایک گہری سازش ہے۔

✳ مستشرقین کا کام اہلِ اسلام کے دلوں میں تشکیک پیدا کرنا ہے ــــ اور اس سلسلہ میں مستشرقین نے جتنا کام کیا ہے مسلمان اپنے اسلام کے دفاع میں اس کا عشرِ عشیر بھی نہیں کر رہے!

✳ قرآن مجید کے علاوہ سنت کی حفاظت کا ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے لیا ہے ــــ جس طرح کتاب اللہ ہمارے لیے تاقیامت راہنما ہے، اسی طرح سنت رسولؐ بھی ہمارے لیے دائمی راہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔

"جامعہ لاہور الاسلامیہ" میں

"المعہد العالی للشریعۃ والقضاء" کے زیرِ اہتمام سیمینار میں

"اسلامی حدود و تعزیرات کے سلسلہ میں سنت کی دائمی حیثیت" کے موضوع پر

مدیر الجامعہ کا عالمانہ خطاب!

۲۶ جمادی الآخرۃ ۱۴۰۲ھ (مطابق ۲۱ اپریل ۱۹۸۲ء) بروز بدھ "جامعہ لاہور الاسلامیہ" میں "المعہد العالی للشریعۃ والقضاء" کے زیرِ اہتمام "اسلامی حدود و تعزیرات کے سلسلہ میں